نابالغ پر قربانی واجب ہے یا نہیں ؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا نابالغ پر قربانی واجب ہے کچھ علماء اس کے وجوب کے قائل ہیں اور کچھ کہتے ہیں کہ واجب نہیں ان میں سے کس کا قول زیادہ صحیح ہے حنفی فقہ کی رو سےدلائل کے ساتھ مسئلہ کی وضاحت کردی جائے؟

سائل:کبیر فرام شیفیلڈ- انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

نابالغ پر قربانی واجب ہے یا نہیں اس میں علماءِ احناف کا اختلاف ہے

اورظاہرالروایۃ یہ ہے کہ نہ خود نابالغ پر واجب ہے اور نہ ہی اس کی طرف سے اس کے باپ پر واجب ہے اور یہی صحیح قول اور اسی پر فتویٰ ہے جیسا کہ درمختار میں ہے -

(وَيُضَحِّي عَنْ وَلَدِهِ الصَّغِيرِ مِنْ مَالِهِ) صَحَّحَهُ فِي الْهِدَايَةِ (وَقِيلَ لَا) صَحَّحَهُ فِي الْكَافِي قَالَ وَلَيْسَ لِلْأَبِ أَنْ يَفْعَلَهُ مِنْ مَالِ طِفْلِهِ وَرَجَّحَهُ ابْنُ الشِّحْنَةِ قُلْت وَهُوَ الْمُعْتَمَدُ لِمَا فِي مَتْنِ مَوَاهِبِ الرَّحْمَنِ مِنْ أَنَّهُ أَصَحُّ مَا يُفْتَى بِهِ"

(ایک قول یہ ہے کہ)والد اپنے نابالغ بچے کی طرف سے اس کے مال سے قربانی کرے گا اس کی ہدایہ میں تصحیح کی ہے اور کہا گیا ہے کہ والد اپنے نابالغ بچے کی طرف سے قربانی نہیں کرے گا اور اس قول کی کافی میں تصحیح کی ہے اور مصنف نے کہا کہ باپ کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ قربانی بچے کے مال سے کرے اور ابن شحنہ نے اسی کو ترجیح دی اور میں کہتا ہو کہ یہی معتمد قول ہے اس لیے کہ مواہب الرحمن کے متن میں ہے کہ یہی اصح ہے جس پر فتوی دیا جاتا ہے-

("الدرالمختار"،کتاب الأضحیۃ،ج۹،ص۵۲۴)

اگر والد نے اپنے مال سے نابالغ بچے کی طرف سے قربانی کردی تو بہتر ہے جیسا کہ بہار شریعت میں ہےـنابالغ کی طرف سے اگرچہ واجب نہیں ہے مگر کر دینا بہتر ہے-

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

IS THE QURBANI SACRIFRICE WAJIB UPON CHILDREN?

QUESTION: What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding the following matter, is qurbāni (sacrifice) necessary (wājib) for a child; some scholars say that it is wājib whilst other say it is not. Which opinion is more correct, please expand on the matter with evidence, in light of Hanafī law.

Questioner: Kabīr from Sheffield, England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايۃ الحَق والصواب

There is a difference of opinion amongst the Hanafīs with regards to qurbāni being wājib upon a child [non-baligh]. The evident view (zāhir al-riwāyah) is that the qurbāni is neither wājib upon the child and neither is it wājib upon the father, on the child's behalf. This is the correct opinion and it is upon this that the verdict (fatwā) is given, just as it is mentioned in al-Durr al-Mukhtār,

(وَيُضَحِّي عَنْ وَلَدِهِ الصَّغِيرِ مِنْ مَالِهِ) صَحَّحَهُ فِي الْهِدَايَةِ (وَقِيلَ لَا) صَحَّحَهُ فِي الْكَافِي قَالَ وَلَيْسَ لِلْأَبِ أَنْ يَفْعَلَهُ مِنْ مَالِ طِفْلِهِ وَرَجَّحَهُ ابْنُ الشِّحْنَةِ قُلْت وَهُوَ الْمُعْتَمَدُ لِمَا فِي مَتْنِ مَوَاهِبِ الرَّحْمَنِ مِنْ أَنَّهُ أَصَحُّ مَا يُفْتَى بِهِ

"(One opinion is that) the father will offer qurbani on the child's behalf, from his wealth, this was affirmed in al-Hidāyah. It has [also] been said that the father will not offer qurbāni on behalf of his child, this opinion has been ratified in al-Kāfī, and the author said it is not permissible for the father that he offer the sacrifice from the child's wealth, and ibn Shihnah gave preference to it. I say that this is the relied upon view because it is mentioned in the text of Mawāhib al-Rahmān that this is the soundest opinion that the verdict is given upon".

[al-Durr al-Mukhtār, Kitāb al-Udhiyah, Volume 9, pg 524]

If the father does offer the sacrifice on the child's behalf, from his own wealth, this is better, just as it is mentioned in Bahār-e-Sharīʼat; even though it is not wājib upon a child, it is better to offer it.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qādrī
Translated by Zameer Ahmad